

# کتابِ دانیال - نمبر اڑسٹھ

حزقی ایل باب آٹھ کے نبوی پیغام کا انکشاف: اتوار کا قانون اور آخری ایام

Jeff Pippenger

2024-02-01

حزقی ایل کا آٹھواں باب صحائف میں آسان ترین نبوتی ابواب میں سے ایک ہے۔ اس باب کی ایک واضح ابتدا ہے۔

اور ایسا ہوا کہ چھٹے سال، چھٹے مہینے کی پانچویں تاریخ کو، جب میں اپنے گھر بیٹھا تھا اور یہوداہ کے بزرگ میرے سامنے بیٹھے تھے، تو وہاں مجھ پر خداوند خدا کا ہاتھ ہوا۔ حزقی ایل 8:1۔

اس رؤیا کا واضح اختتام گیارہویں باب میں ہے۔

بعد ازاں روح نے مجھے اٹھا کر اور رویا میں خدا کی روح کے وسیلہ سے مجھے کلدیہ میں اسیروں کے پاس لے گئی۔ پس وہ رویا جو میں نے دیکھی تھی مجھ سے اٹھ گئی۔ پھر میں نے اسیروں کو وہ سب باتیں بتائیں جو خداوند نے مجھے دکھائیں تھیں۔ حزقی ایل 11:24، 25۔

باب آٹھ کی رؤیا چھٹے سال کے چھٹے مہینے کے پانچویں دن شروع ہوتی ہے، یعنی اس تاریخ کے "666" ہونے سے صرف ایک دن پہلے؛ اور حقیقتاً یہ رؤیا اتوار کے قانون کے بارے میں ہے، جو حیوان کا نشان ہے، جس کا عدد "گناہ کے آدمی" کا عدد ہے، اور یہی عدد سات میں سے آٹھویں مملکت کا بھی ہے۔ جو لوگ عدد "666" پر فتح پاتے ہیں وہ خدا کی مہر پاتے ہیں، اور باب نو میں آخری ایام کے خدا کے وفادار لوگوں پر خدا کی مہر لگائی جا رہی ہے۔

اور میں نے آسمان میں ایک اور نشان دیکھا، بڑا اور عجیب؛ سات فرشتے جن کے پاس آخری سات آفتیں تھیں، کیونکہ ان ہی میں خدا کے غضب کی تکمیل ہوتی ہے۔ اور میں نے گویا شیشے کا سا سمندر دیکھا جس میں آگ ملی ہوئی تھی؛ اور وہ جو درندہ، اس کی مورت، اس کے نشان، اور اس کے نام کے عدد پر غالب آچکے تھے، خدا کی بریطیں ہاتھ میں لیے شیشے کے سمندر پر کھڑے تھے۔ اور وہ خدا کے بندہ موسیٰ کا گیت اور برہ کا گیت گاتے تھے اور کہتے تھے، اے خداوند خدا قادر مطلق! تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں؛ اے مقدسوں کے بادشاہ! تیری راہیں عادل اور سچی ہیں۔ مکاشفہ 3-15:1۔

مہلت کے اختتام سے عین پہلے (کیونکہ مکاشفہ کے اگلے باب میں سات فرشتے سات آخری آفتیں لے کر خدا کے غضب کو انڈیلنے والے ہیں)، خدا کے آخری ایام کے لوگ پہچانے جاتے ہیں۔ انہوں نے چار چیزوں پر فتح حاصل کی ہے۔ جس لفظ کا ترجمہ "فتح" کیا گیا ہے اس کا مطلب غالب آنا ہے۔ وفاداروں نے حیوان، حیوان کی شبیہ، حیوان کے نشان اور اس کے نام کے عدد پر غلبہ پایا ہے۔ اس فتح میں یہ بات بھی شامل ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ چار علامتیں کس چیز کی نمائندگی کرتی ہیں۔ صرف لوگوں کی بہت ہی کم تعداد جانتی ہے کہ وہ چار نبوی علامتیں درحقیقت کس چیز کی نمائندگی کرتی ہیں۔

دنیا پہلے یہ جانتی تھی کہ باب سترہ میں جس 'بابل کی فاحشہ' کا ذکر ہے وہ پاپائیت ہے، لیکن جیسا کہ خدا کے کلام نے ظاہر کیا ہے، زمین کے بادشاہوں کے ساتھ زنا کرنے والی 'صور کی فاحشہ' کی پہچان ریاستہائے متحدہ کی تاریخ کے دوران بھلا دی گئی ہے۔ درندے پر فتح پانے کا مطلب یہ ہے کہ کلام حق کو درست طور پر تقسیم کیا جائے تاکہ یہ متعین کیا جا سکے کہ بائبل کی نبوت کا درندہ پاپائیت ہی ہے۔ اگلے ہی باب میں اژدہا، درندہ اور جھوٹا نبی دنیا کو ہرمدون کی طرف لے جاتے ہیں، اور آخری ایام کے خدا کے وفاداروں کو ضرور معلوم ہونا چاہیے کہ یہ تین قوتیں کون ہیں۔

اور چھٹے فرشتہ نے اپنا پیالہ بڑے دریائے فرات پر اُنڈیل دیا؛ اور اس کا پانی خشک ہو گیا تاکہ مشرق کے بادشاہوں کے لیے راستہ تیار ہو جائے۔ اور میں نے تین ناپاک ارواح کو، جو مینڈکوں کی مانند تھیں، اژدہا کے منہ سے، اور حیوان کے منہ سے، اور جھوٹے نبی کے منہ سے نکلتے دیکھا۔ کیونکہ وہ شیطانوں کی ارواح ہیں جو معجزے دکھاتی ہیں، اور زمین بھر کے بادشاہوں کے پاس جاتی ہیں تاکہ انہیں خدا قادر مطلق کے اُس بڑے دن کی لڑائی کے لیے جمع کریں۔ دیکھ، میں چور کی مانند آتا ہوں۔ مبارک ہے وہ جو جاگتا رہتا ہے اور اپنے کپڑے سنبھالے رکھتا ہے، تاکہ وہ ننگا نہ پھرے اور لوگ اس کی شرمندگی نہ دیکھیں۔ اور اس نے انہیں ایک جگہ پر جمع کیا جس کا عبرانی زبان میں نام ہرمجدون ہے۔ مکاشفہ 16:12-16۔

حیوان پر فتح یہ ہے کہ آپ درست طور پر پہچانیں کہ حیوان کون ہے۔ ابھی جس عبارت کا حوالہ دیا گیا وہ اُن پر برکت کا اعلان کرتی ہے جو جاگتے ریتے اور اپنے لباس کی حفاظت کرتے ہیں، تاہم چھٹی آفت تک سب انسانوں کے لیے مہلت پوری طرح بند ہو چکی ہوتی ہے۔ جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے تو انسانوں کے لیے مہلت بند ہو جاتی ہے اور پھر سات آخری آفتیں انڈیلی جاتی ہیں۔ مہلت کے بند ہونے کے بعد لباس بدلنے کا کوئی راستہ نہیں رہتا، پھر بھی چھٹی آفت کے ساتھ ایک تنبیہ وابستہ ہے۔ وہ تنبیہ اس بات سے متعلق ہے کہ مہلت کے بند ہونے سے پہلے حیوان کے بارے میں درست سمجھ موجود ہو، اور اگر آپ کے پاس وہ سمجھ نہ ہو تو آپ مسیح کی راستبازی کا لباس مہلت بند ہونے سے پہلے ہی کھو دیں گے۔

"جو لوگ کلام کی اپنی سمجھ میں الجھ جاتے ہیں، جو مخالف مسیح کے معنی کو دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں، وہ یقیناً اپنے آپ کو مخالف مسیح کی طرف رکھیں گے۔ اب ہمارے لیے دنیا کے ساتھ ہم رنگ ہو جانے کا کوئی وقت نہیں ہے۔ دانی ایل اپنی قرعہ میں اور اپنی جگہ پر قائم ہے۔ دانی ایل اور یوحنا کی نبوتوں کو سمجھا جانا چاہیے۔ وہ ایک دوسرے کی تفسیر کرتی ہیں۔ وہ دنیا کو وہ سچائیاں فراہم کرتی ہیں جنہیں ہر ایک کو سمجھنا چاہیے۔ یہ نبوتیں دنیا میں گواہی کے لیے ہیں۔ ان آخری ایام میں اپنی تکمیل کے وسیلہ سے، وہ خود اپنی تشریح کریں گی۔" Kress Collection, 105۔

اگر کوئی شخص یہ نہ سمجھتا ہو کہ ضد مسیح پاپائیت ہے، تو وہ آخر کار پاپائیت کی صف میں شامل ہو جائے گا، یا جیسا کہ یوحنا نے لکھا، وہ ننگے چلیں گے اور اُن کی شرم ظاہر ہوگی۔ حیوان پر فتح پانے کا مطلب یہ سمجھنا ہے کہ وہ حیوان پاپائی طاقت ہے، اور پاپائی طاقت کے بارے میں جو کچھ منکشف کیا گیا ہے اسے سمجھنا۔ جو لوگ فتح پاتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ پاپائیت ہی مرد گناہ ہے، انہیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ پاپائیت کی شبیہ کلیسا اور ریاست کے امتزاج کے اصول کی نمائندگی کرتی ہے، جس میں اس تعلق پر کلیسا کو اختیار حاصل ہوتا ہے۔

کتاب دانیال میں درندے کی ساخت، جو کلیسا اور ریاست کے اتحاد پر مشتمل ہے، 'تعدی ویرانی' کے طور پر پیش کی گئی ہے۔ تعدی گناہ ہے، اور وہ گناہ جس سے پاپائی درندہ بنتا ہے یہ ہے کہ بادشاہ اپنے اختیار کو پاپائی اقتدار کے حوالے کر دیتے ہیں۔ ایسا کر کے وہ روحانی حرام کاری کے مرتکب ہوتے ہیں، جو کہ دانیال کی 'تعدی ویرانی' اور یوحنا کی 'درندے کی مورت' ہے۔

پاپائی شبیہ پر فتح پانا یہ ہے کہ خدا کے کلام کے وسیلے یہ سمجھا جائے کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ پہلے اس تعلق کو قائم کرتا ہے، اور عنقریب اُنے والے اتوار کے قانون کے وقت اس کی توثیق کرتا ہے، اور پھر تمام دنیا کو اسی تعلق کو قبول کرنے پر مجبور کرتا ہے۔

چرچ اور ریاست کا وہ تعلق جو ریاستہائے متحدہ امریکہ کی طرف سے زمین پر مسلط کیا جائے گا، ایک عالمی حکومت (اقوام متحدہ) پر مشتمل ہوگا جو پاپائیت کے ساتھ اتحاد کرے گی، اور ان انتظامات میں حاکم قوت پاپائیت ہوگی۔ حیوان کی مورت پر فتح پانا، خدا کے نبوی کلام کے مطابق یہ سمجھنا ہے کہ حیوان کی مورت انہی چیزوں کی نمائندگی کرتی ہے۔

حیوان اور اس کی مورت پر فتح پانے میں حیوان کے نشان اختیار (پاپائیت کا) کی سمجھ حاصل کرنا بھی شامل ہے۔

درندہ کا نشان یہ ہے کہ اتوار کو خدا کے سبت کے طور پر زبردستی منوایا جائے۔ نشان پر فتح پانے کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اتوار کی عبادت دراصل سورج کی عبادت ہے، اور یہ کسی طور بھی مشرکانہ بعل پرستی سے کم نہیں۔ اس فتح میں یہ حقیقت شامل ہے کہ جب تک اسے لوگوں پر مسلط نہ کیا جائے، کسی کو بھی درندہ کا نشان نہیں ملتا۔

لیکن گزشتہ نسلوں کے مسیحیوں نے یہ سمجھتے ہوئے اتوار کی پابندی کی کہ اس طرح وہ بائبل کا سبت قائم رکھ رہے ہیں؛ اور آج ہر کلیسیا میں سچے مسیحی موجود ہیں—رومی کیتھولک جماعت بھی اس سے مستثنیٰ نہیں—جو دیانت داری سے یقین رکھتے ہیں کہ اتوار خدا کی طرف سے مقرر کیا ہوا سبت ہے۔ خدا اُن کے مقصد کی خلوص نیت اور اُس کے حضور اُن کی دیانت داری کو قبول کرتا ہے۔ لیکن جب قانون کے ذریعے اتوار کی پابندی نافذ کی جائے گی، اور حقیقی سبت کی ذمہ داری کے بارے میں دنیا کو آگاہ کر دیا جائے گا، تو جو کوئی خدا کے حکم کی مخالفت اس لیے کرے کہ وہ ایسے قاعدے کی اطاعت کرے جس کا اختیار روم کے اختیار سے بڑھ کر نہیں ہے، وہ یوں خدا سے بڑھ کر پاپائیت کی تعظیم کرے گا۔ وہ روم اور اُس قوت کو تعظیم بجا لا رہا ہے جو روم کے مقرر کیے ہوئے نظام کو نافذ کرتی ہے۔ وہ حیوان اور اُس کی مورت کی عبادت کر رہا ہے۔ چنانچہ جب لوگ اُس نظام کو رد کر دیتے ہیں جسے خدا نے اپنی حاکمیت کی علامت قرار دیا ہے، اور اس کی جگہ اُس چیز کی تعظیم کرتے ہیں جسے روم نے اپنی برتری کی نشانی کے طور پر چنا ہے، تو وہ یوں روم کی وفاداری کی علامت—'حیوان کا نشان'—قبول کریں گے۔ اور جب تک یہ معاملہ یوں صاف طور پر لوگوں کے سامنے نہ رکھا جائے اور انہیں خدا کے احکام اور انسانوں کے احکام کے درمیان انتخاب پر نہ لایا جائے، تب تک جو لوگ نافرمانی میں قائم رہیں گے وہ 'حیوان کا نشان' حاصل نہ کریں گے۔ عظیم کشمکش، 449۔

جو لوگ حیوان پر، حیوان کی مورت پر اور حیوان کے نشان پر غلبہ پاتے ہیں، انہیں اُس کے نام کے عدد پر بھی غلبہ پانا ہوگا۔ تاریخ کے اُس دور میں جب صور کی فاحشہ فراموش نہیں ہوئی تھی، پروٹسٹنٹ دنیا جانتی تھی کہ پاپائیت ضد مسیح ہے۔ وہ جانتے تھے کہ پولس نے پاپائیت کو "وہ شیر"، "گناہ کا آدمی"، "بدکاری کا بھید" اور "ہلاکت کا فرزند" قرار دیا تھا؛ "جو مخالفت کرتا ہے اور اپنے آپ کو ہر ایک کہلاتے خدا یا معبود سے بلند کرتا ہے؛ یہاں تک کہ وہ خدا کے پیکل میں خدا کی طرح بیٹھتا ہے اور اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے"۔ لیکن اب صور کی بڑی فاحشہ کو بھلا دیا گیا ہے۔

قدیم زمانوں میں اُسوپسفی یا جیمٹریا کی مختلف تطبیقات موجود تھیں جو یہ دکھاتی تھیں کہ عدد "666" علامتی طور پر پاپائیت کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس کی ایک کلاسیکی مثال یہ ہے کہ پاپا کے تاج نما سرپوش پر Vicarius Filii Dei کے الفاظ لکھے ہوتے ہیں۔ Vicarius Filii Dei، جس کا مطلب ہے "ابن خدا کا نائب"، اور یوں یہ اس کے اس دعوے کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ خدا کے پیکل میں بیٹھا ہے اور خدا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ Vicarius Filii Dei کے لاطینی حروف عدد چھ سو چھیاسٹھ کے برابر آتے ہیں۔

درندہ، جو پاپائی طاقت ہے، اپنے عدد سے پہچانا جاتا ہے اور اس کا عدد "666" ہے، مگر مردِ گناہ کو 1798 میں ایک مہلک زخم لگا اور اسے بھلا دیا گیا ہے۔ آخری دنوں میں یہ مہلک زخم شفا پائے گا، اور اس مہلک زخم کے شفا پانے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ریاست ہائے متحدہ پہلے اپنے ہی ملک میں درندے کی شبیہ بناتی ہے، اور پھر دنیا کو بھی وہی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔

حیوان کی عالمی شبیہ ایک ہی وقت میں دوگانہ بھی ہے اور سہ گانہ بھی۔ یہ نبوی اعتبار سے دوگانہ ہے کیونکہ یہ کلیسا اور ریاست کے امتزاج سے بنی ہے، لیکن یہ اس لحاظ سے سہ گانہ ہے کہ یہ اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی پر مشتمل ہے۔ جب وہی قوتیں جو دنیا کو ہرمجدون تک لے جائیں گی اپنا سہ گانہ

اتحاد قائم کر لیں گی، تو یہی اتحاد وہ حیوان ہوگا جو آٹھویں مملکت ہے جو سات میں سے ہے، اور یہ چھٹی مملکت کا سہ گانہ اتحاد بھی ہوگا۔ آخری دنوں میں حیوان کے نام کا عدد پھر "666" ہے، کیونکہ یہ تین مملکتوں کی نمائندگی کرتا ہے جن میں سے ہر ایک چھٹی مملکت کا حصہ ہے۔

درندے، اس کی مورت، اس کے نشان اور اس کے نام کے عدد پر فتح پانا دراصل اس معمع کو سمجھنا ہے کہ "آٹھواں سات میں سے ہے"، جو دانیال باب دو کا راز ہے، جسے سمجھنے کے لیے دانیال نے دعا کی تھی۔ یہ یسوع مسیح کے مکاشفہ کا ایک جز ہے جس پر لگی ہوئی مہر مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے کھولی جاتی ہے، کیونکہ جیسا کہ یوحنا نے کہا، "وقت نزدیک ہے۔" اسی وجہ سے، جو لوگ وہ فتح پاتے ہیں انہیں ان فرشتوں کے ساتھ دکھایا گیا ہے جو بلائیں انڈیلے ہیں، کیونکہ وہ مہلت ختم ہونے سے ٹھیک پہلے وہ فتح، یعنی ضروری نبوتی فہم، حاصل کر لیتے ہیں۔

جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ یسوع مسیح کے مکاشفے پر لگی مہر مہلت کے اختتام سے ٹھیک پہلے کھل جاتی ہے، اور یہ کہ "666" کا عدد اُس رویا کا ایک عنصر ہے، وہ اس بات کو نظر انداز نہیں کریں گے کہ حزقی ایل کے باب آٹھ کی رویا پانچویں دن (جو چھٹے دن سے ایک دن پہلے ہے)، چھٹے سال کے چھٹے مہینے میں شروع ہوتی ہے۔ باب آٹھ کے اختتام تک پچیس مرد سورج کو سجدہ کر رہے ہیں، اور باب نو ان کی نشاندہی کرتا ہے جو خدا کی مہر حاصل کرتے ہیں۔

رؤیا کا سیاق و سباق درندے کا نشان اور خدا کی مہر ہے، اور یہ رؤیا قانون اتوار کے وقت مہلت کے ختم ہونے سے ذرا پہلے جس کی نمائندگی عدد "666" کرتا ہے—منکشف ہوتی ہے۔ لیکن ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں قانون اتوار کے وقت جس مہلت کے ختم ہونے کی نشاندہی کی گئی ہے، وہ انسانی مہلت کا خاتمہ نہیں ہے؛ وہ صرف سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹس کے لیے مہلت کا خاتمہ ہے۔

رویا کو یروشلم کے اندر وقوع پذیر ہونے کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کی علامت ہے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے وقت، سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ وہ واحد طبقہ ہیں جو وہیں اور اسی وقت سبت کی روشنی کے سامنے جواب دہ ٹھہرائے جاتے ہیں۔

اگر حق کی روشنی آپ کے سامنے پیش کی گئی ہے، جس نے چوتھی وصیت کے سبت کو ظاہر کر دیا ہے، اور دکھا دیا ہے کہ خدا کے کلام میں اتوار منانے کی کوئی بنیاد نہیں، تو بھی اگر آپ جھوٹے سبت سے چمٹے رہیں اور اُس سبت کو مقدس رکھنے سے انکار کریں جسے خدا 'میرا مقدس دن' کہتا ہے، تو آپ درندہ کا نشان قبول کرتے ہیں۔ یہ کب ہوتا ہے؟—جب آپ اُس فرمان کی اطاعت کرتے ہیں جو آپ کو اتوار کے دن کام چھوڑ کر خدا کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے، حالانکہ آپ جانتے ہیں کہ بائبل میں ایک بھی لفظ نہیں جو یہ دکھاتا ہو کہ اتوار ایک عام کام کے دن کے سوا کچھ اور ہے، تو آپ درندہ کا نشان لینے پر رضامند ہو جاتے ہیں اور خدا کی مہر کو رد کر دیتے ہیں۔ اگر ہم یہ نشان اپنی پیشانیوں یا اپنے ہاتھوں پر قبول کر لیں، تو نافرمانوں کے خلاف سنائے گئے فیصلے ہم پر آ پڑیں گے۔ لیکن زندہ خدا کی مہر ان پر رکھی جاتی ہے جو دیانتداری سے خداوند کے سبت کی پابندی کرتے ہیں۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 27 اپریل، 1911ء۔

حزقی ایل کے باب آٹھ سے باب گیارہ تک کا رؤیا یروشلم کے لیے مہلت آزمائش کے اختتام تک لے جانے والی تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے۔ اسے اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ یہ عدد "666" کے آنے سے محض ایک دن پہلے وقوع پذیر ہوتا ہے، اور باب آٹھ یروشلم کے اندر بڑھتی ہوئی بغاوت کی نشاندہی کرتا ہے جو بالآخر سرکردہ مردوں کے سورج کے آگے سجدہ کرنے پر منتج ہوتی ہے، یوں وہ حیوان کے نشان کو حاصل کر لیتے ہیں۔

نواں باب یہ بیان کرتا ہے کہ ایک فرشتہ یروشلم سے گزرتا ہے (یوں ایک تدریجی سلسلہ واضح ہوتا ہے) اور ہلاکت کرنے والے فرشتوں کے آنے سے پہلے ایک جماعت پر مہر لگا دیتا ہے، جو بعد ازاں ان سب کو قتل کر دیتے ہیں جن پر مہر نہیں ہوتی۔ دونوں ابواب ایک تدریجی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں جو اتوار کے

قانون تک لے جاتی ہے، جہاں ایک جماعت سورج کو سجدہ کرتی ہے اور دوسری خدا کی مہر حاصل کرتی ہے۔ پھر بدکاروں کو یروشلم سے نکال دیا جاتا ہے، کیونکہ اتوار کا قانون بدکاروں اور دانائوں کو الگ کر دیتا ہے۔

حزقی ایل کے نویں باب میں جس مہر بندی کا ذکر ہے، وہی مہر بندی مکاشفہ کے ساتویں باب میں بھی مذکور ہے۔

اگر اس قسم کے مناظر آنے والے ہیں، ایسے بولناک فیصلے ایک گناہگار دنیا پر نازل ہونے ہیں، تو خدا کے لوگوں کے لیے پناہ کہاں ہوگی؟ جب تک غضب ٹل نہ جائے وہ کیسے محفوظ رکھے جائیں گے؟ یوحنا دیکھتا ہے کہ فطرت کے عناصر—زلزلہ، طوفان، اور سیاسی کشمکش—یوں دکھائے گئے ہیں گویا چار فرشتوں نے انہیں تھام رکھا ہے۔ یہ ہوائیں قابو میں ہیں جب تک خدا انہیں چھوڑ دینے کا حکم نہ دے۔ اسی میں خدا کی کلیسیا کی سلامتی ہے۔ خدا کے فرشتے اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں، زمین کی ہواؤں کو روک رکھتے ہیں، تاکہ وہ نہ زمین پر چلیں، نہ سمندر پر، نہ کسی درخت پر، یہاں تک کہ خدا کے بندوں کی پیشانیوں پر مہر کر دی جائے۔ ایک زبردست فرشتہ مشرق (یا طلوع آفتاب کی سمت) سے ابھرتا ہوا دیکھا جاتا ہے۔ یہ سب سے زور آور فرشتہ اپنے ہاتھ میں زندہ خدا کی مہر رکھتا ہے—یعنی اس کی، جو اکیلا زندگی دے سکتا ہے، جو پیشانیوں پر وہ نشان یا نوشتہ ثبت کر سکتا ہے جنہیں عدم فنا، حیاتِ ابدی عطا کی جائے گی۔ اسی برتر فرشتے کی آواز کو یہ اختیار تھا کہ وہ چار فرشتوں کو حکم دے کہ وہ چاروں ہواؤں کو اس کام کے انجام تک روکے رکھیں، اور جب تک وہ خود انہیں چھوڑ دینے کا حکم نہ دے۔

جو لوگ دنیا، جسم اور شیطان پر غالب آتے ہیں، وہی پسندیدہ ہوں گے جنہیں زندہ خدا کی مہر دی جائے گی۔ جن کے ہاتھ پاک نہیں اور جن کے دل پاک نہیں، انہیں زندہ خدا کی مہر نہیں ملے گی۔ جو گناہ کی منصوبہ بندی کرتے اور اسے بجا لاتے ہیں، انہیں نظر انداز کر دیا جائے گا۔ صرف وہی جو خدا کے حضور اپنے رویے میں اس عظیم ضدمثالی یوم کفارہ میں توبہ کرنے اور اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والوں کی حیثیت اختیار کیے ہوئے ہیں، خدا کی حفاظت کے لائق پہچانے جائیں گے اور ان پر نشان لگا دیا جائے گا۔ جو اپنے نجات دہندہ کے ظہور کے لیے ثابت قدمی سے منتظر ہیں، نظر رکھے ہوئے ہیں اور جاگتے ہیں—صبح کے منتظر لوگوں سے بھی زیادہ اشتیاق اور آرزو کے ساتھ—ان کے نام مہر شدہ لوگوں میں شمار کیے جائیں گے۔ وہ جو، باوجود اس کے کہ سچائی کی ساری روشنی ان کی جانوں پر چمک رہی ہے اور جن کے اعمال کو ان کے اعلانیہ ایمان کے مطابق ہونا چاہیے، لیکن گناہ کے فریب میں آ کر اپنے دلوں میں بت بٹھاتے ہیں، خدا کے حضور اپنی جانوں کو بگاڑتے ہیں، اور انہیں بھی آلودہ کرتے ہیں جو ان کے ساتھ گناہ میں شریک ہوتے ہیں، ان کے نام کتابِ حیات سے مٹا دیے جائیں گے اور وہ آدھی رات کی تاریکی میں چھوڑ دیے جائیں گے، ان کے چراغوں کے ساتھ ان کے برتنوں میں تیل نہ ہوگا۔ لیکن تم جو میرے نام سے ڈرتے ہو، تمہارے لیے صداقت کا آفتاب اپنے پروں میں شفا لیے طلوع ہوگا۔

خدا کے بندوں پر مہر لگانے کا عمل وہی ہے جو حزقی ایل کو رویا میں دکھایا گیا تھا۔ یوحنا بھی اس نہایت چونکا دینے والے انکشاف کا گواہ تھا۔ اس نے سمندر اور لہروں کو گرجتے دیکھا، اور خوف کے باعث لوگوں کے دل بیٹھ رہے تھے۔ اس نے زمین کو ہلتے دیکھا، اور پہاڑوں کو سمندر کے بیچوں بیچ اٹھا کر لے جائے دیکھا (جو حقیقتاً پیش آ رہا ہے)، اس کا پانی گرج رہا تھا اور مضطرب تھا، اور اس کے ابھرنے سے پہاڑ لرز رہے تھے۔ اسے بلائیں، وبا، قحط اور موت کو اپنا بولناک کام سرانجام دیتے ہوئے دکھایا گیا۔ واعظین کے لیے شہادتیں، 445۔

مکاشفہ باب سات میں ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگانے کی جس بات کا ذکر ہے، اس کی نمائندگی حزقی ایل باب نو میں بھی کی گئی ہے، اور مہر لگانے والا فرشتہ سب سے طاقتور فرشتہ ہے، جو مشرق کی طرف سے آتا ہے۔ جو لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں، جن کے نام کتابِ حیات سے مٹا دیے جاتے ہیں، ان کے بارے میں یوں دکھایا گیا ہے کہ ان کے برتنوں میں اپنے چراغوں کے ساتھ "تیل نہیں" ہوتا۔ حزقی ایل کی رویا

میں باب آٹھ سے گیارہ تک جو دو طبقات دکھائے گئے ہیں، وہ متی باب پچیس کی عقلمند اور بے وقوف کنواریاں ہیں، اور لہذا وہ ایڈونٹسٹ ہیں۔

”متی 25 کی دس کنواریوں کی تمثیل بھی ایڈونٹسٹ لوگوں کے تجربے کی توضیح کرتی ہے۔“ The Great Controversy, 393

سسٹر وانٹ بالخصوص حزقی ایل کی رویا کے یروشلم کو ایڈونٹزم کے طور پر شناخت کرتی ہیں:

خدا کے سچے لوگ، جن کے دل میں خداوند کے کام اور جانوں کی نجات کا جذبہ ہے، گناہ کو ہمیشہ اس کی حقیقی، گناہ آلود حالت میں دیکھیں گے۔ وہ اُن گناہوں کے ساتھ وفادارانہ اور صاف گوئی سے نمٹنے کے ہمیشہ حامی ہوں گے جو آسانی سے خدا کے لوگوں کو گھیر لیتے ہیں۔ خصوصاً کلیسیا کے اختتامی کام میں، اُس مہر بندی کے زمانے میں جب ایک لاکھ چوالیس ہزار وہ ہوں گے جو خدا کے تخت کے سامنے بے عیب کھڑے ہوں گے، وہ خدا کے اقراری لوگوں کی خطاؤں کو نہایت گہرائی سے محسوس کریں گے۔ یہ بات زور دے کر نبی کی اُس تمثیل میں بیان کی گئی ہے جس میں آخری کام کو اُن مردوں کی صورت میں دکھایا گیا ہے جن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں ذبح کرنے کا ہتھیار تھا۔ اُن میں سے ایک شخص کتانی لباس پہنے ہوئے تھا، اور اس کے پہلو میں کاتب کی دوات تھی۔ ”اور خداوند نے اُس سے کہا: شہر کے بیچ میں سے، یعنی یروشلم کے بیچ میں سے گزر، اور اُن آدمیوں کی پیشانیوں پر ایک نشان لگا جو اُس کے درمیان ہونے والی سب مکروہات کے سبب آپس بھرتے اور فریاد کرتے ہیں۔“ ٹیسٹیمونیز، جلد 3، صفحہ 266۔

حزقی ایل کے ابواب آٹھ تا گیارہ کی رویا، اتوار کے قانون تک پہنچنے والے مرحلے اور خود اُس موقع پر ایڈونٹ ازم کی تاریخ کو براہ راست مخاطب کرتی ہے۔ یہ یروشلم (ایڈونٹ ازم) کے اندر موجود عبادت گزاروں کے دو طبقات کی نشاندہی کرتی ہے، اور نبوتاً یسوع مسیح کے اُس مکاشفہ کے ساتھ وابستہ ہے جس کی مہر مہلت کے اختتام سے ذرا پہلے کھولی جاتی ہے، کیونکہ اُس کا ابتدائی حوالہ نبوی علامت نگاری میں عدد "۶۶۶" کو پیش کرتا ہے۔ ایسا کرتے ہوئے یہ اُن چار باتوں میں سے ایک کو واضح کرتی ہے جن پر آخری دنوں میں دانا لوگوں کو فتح پانی ہے، اور وہ چار باتیں اُس روشنی کا حصہ ہیں جو اُس آٹھویں کے بارے میں ہے جو "سات میں سے" ہے۔ مکاشفہ پندرہ یہ بھی واضح کرتا ہے کہ جو لوگ پاپائیت کے چار علامتی پہلوؤں پر غالب آتے ہیں، وہ موسیٰ اور برہ کا گیت گاتے ہیں۔

یسعیاہ باب 27 میں کہتا ہے کہ اُس روز آخری ایام کے راستباز انگورستان کا گیت گائیں گے؛ وہی گیت جو برہ نے اُس وقت گایا تھا جب وہ انسانوں کے درمیان چلتا پھرتا تھا، جو ایک منتخب قوم کی نشاندہی کرتا ہے جیسے چھوڑا جا رہا ہے جبکہ ایک نئی منتخب قوم چنی جا رہی ہے۔ وہی گیت آخری دنوں کے "داناؤں" کی طرف سے حزقی ایل باب 9 اور مکاشفہ باب 7 کی مہر بندی کے دوران گایا جاتا ہے۔ حزقی ایل کے ابواب 8 تا 11 کی روایا بھی اسی گیت کا ایک حصہ ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

خدا کے سچے لوگ، جن کے دلوں میں خداوند کے کام اور جانوں کی نجات کا جذبہ ہوتا ہے، گناہ کو ہمیشہ اس کی حقیقی، گناہ آلود حیثیت میں دیکھیں گے۔ وہ اُن گناہوں کے بارے میں جو خدا کے لوگوں کو آسانی سے گھیر لیتے ہیں، ہمیشہ دیانت داری اور صاف گوئی کے موقف پر رہیں گے۔ خصوصاً کلیسیا کے اختتامی کام میں، اُس مہر بندی کے زمانے میں جب ایک لاکھ چوالیس ہزار جنہیں خدا کے تخت کے سامنے بے عیب کھڑا ہونا ہے، وہ خدا کے کہلانے والے لوگوں کی بد اعمالیوں کو نہایت گہرائی سے محسوس کریں گے۔ اس حقیقت کو نبی نے آخری کام کی تمثیل کے ذریعے زور دے کر بیان کیا ہے، جس میں ہر شخص کے ہاتھ میں قتل کرنے کا ہتھیار دکھایا گیا ہے۔ اُن میں ایک شخص کتان پہنے ہوئے تھا اور اس کے پہلو میں لکھنے والے کی دوات تھی۔ ’اور خداوند نے اُس سے کہا، شہر کے بیچوں بیچ، یروشلم کے بیچوں بیچ سے گزر، اور اُن آدمیوں کی پیشانیوں پر نشان لگا جو اس کے

بیچ میں کی جانے والی سب قباحتوں کے سبب آہ بھرتے اور فریاد کرتے ہیں۔'

اس وقت خدا کی مجلس میں کون لوگ کھڑے ہیں؟ کیا وہ جو اُن برائیوں کو عملاً جواز دیتے ہیں جو اپنے آپ کو خدا کے لوگ کہنے والوں کے درمیان پائی جاتی ہیں، اور جو گناہ کی ملامت کرنے والوں کے خلاف—اگر علانیہ نہیں تو دل ہی دل میں—بڑبڑاتے ہیں؟ کیا وہ جو اُن کے خلاف موقف اختیار کرتے ہیں اور خطا کرنے والوں سے ہمدردی رکھتے ہیں؟ برگز نہیں! جب تک وہ توبہ نہ کریں اور خدمت کا بوجھ اٹھانے والوں پر ظلم کر کے اور صیون میں گناہگاروں کے ہاتھ مضبوط کر کے شیطان کا کام چھوڑ نہ دیں، انہیں خدا کی مہر منظوری کا نشان برگز نہ ملے گا۔ وہ بدکاروں کی عام ہلاکت میں گر پڑیں گے، جس کی نمائندگی اُن پانچ آدمیوں کے عمل سے ہوتی ہے جن کے ہاتھ میں ہلاک کرنے کا اسلحہ تھا۔ اس بات کو خوب ذہن نشین کر لو: وہی لوگ—جن میں روح القدس کی قدرت سے سچائی کا خالص نشان ثبت کیا جاتا ہے، جس کی نمائندگی کتان پہنے ہوئے آدمی کے لگائے ہوئے نشان سے ہوتی ہے—وہی ہیں جو کلیسیا میں کی جانے والی تمام قباحتوں پر 'آپس بھرتے اور فریاد کرتے' ہیں۔ پاکیزگی اور خدا کی عزت و جلال سے اُن کی محبت ایسی ہے، اور گناہ کی حد سے بڑھی ہوئی بدی کا انہیں ایسا صاف ادراک ہے، کہ انہیں کرب میں دکھایا گیا ہے، حتیٰ کہ وہ آپس بھر رہے اور فریاد کر رہے ہیں۔ حزقی ایل کا نواں باب پڑھیے۔

لیکن جو لوگ گناہ اور راستبازی کے درمیان وسیع تضاد کو اس طرح نہیں دیکھتے، اور نہ ہی یوں محسوس کرتے جیسے وہ کرتے ہیں جو خدا کی مشورت میں کھڑے رہتے ہیں اور نشان پاتے ہیں—ایسے سب کے عام قتل عام کی تصویر کشی اُس حکم میں کی گئی ہے جو قتل کے ہتھیاروں والے پانچ آدمیوں کو دیا گیا: "اس کے پیچھے شہر بھر میں جاؤ، اور مارو؛ تمہاری آنکھ ترس نہ کھائے، نہ ہی رحم کرو؛ بوڑھے اور جوان، کنواریاں، ننھے بچے، اور عورتیں، سب کو بالکل قتل کر دو؛ مگر جس کسی پر نشان ہو اُس کے قریب نہ جانا؛ اور میرے مقدس سے شروع کرنا۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 3، 266، 267.